REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا

روزنامہ

لاہور - پاکستان

الفضل

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۳ | ۱۰ ماہ امان ۱۳۲۸ ہش - ۹ جمادی الاول ۱۳۶۸ھ - ۱۰ مارچ ۱۹۴۹ء | نمبر ۵۷

مجلس دستور ساز میں قرارداد مقاصد پر مزید بحث

کراچی ۹ مارچ - آج تیسرے پہر پاکستان مجلس دستور ساز میں قرارداد مقاصد پر پھر بحث شروع ہوئی حزب مخالف نے قرارداد کے مختلف پیروں میں مزید ترمیمیں پیش کیں - اور کہا کہ ان ترمیموں کا مقصد یہ ہے کہ اقلیتوں کے مفاد اور ان کے حقوق کی زیادہ سے زیادہ حفاظت کی جائے

قرارداد کے چوتھے پیرے میں چار ترمیمیں پیش کی گئی ہیں اس پیرے میں جمہوریت رواداری انصاف اور مساوات کے اسلامی اصولوں پر عمل کرنے کا ذکر ہے - پانچویں پیرے میں بھی ترمیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا - اس میں مسلمانوں کو اسلامی اصولوں پر عمل کرنے کے لئے مناسب انتظام کرنے کی سفارش کی گئی ہے -

مسٹر راجکمار دت نے تقریر کرتے ہوئے کہا ان ترمیموں سے ہماری غرض یہ ہے کہ پاکستان کی شان اور بھی بڑھے - اور زیادہ سے زیادہ لوگ قیام پاکستان سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہو سکیں آپ نے کہا قرارداد کی موجودہ شکل سے ایک خاص نسل ہی زیادہ تر فائدہ اٹھائے گی - اور اقلیتوں کے درجے میں کمی واقع ہو جائیگی -

"مادیت کی تاریکی میں روشنی کا مینار"

کراچی ۹ مارچ - مولانا شبیر احمد عثمانی نے قرارداد مقاصد کو مادیت کی تاریکی میں روشنی کا مینار قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ قرارداد کو درجہ بدرجہ عملی جامہ پہنایا جائے گا -

مذہب کو سیاست سے ہرگز علیحدہ نہیں کیا جا سکتا

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی تقریر

کراچی ۹ مارچ - ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے مجلس دستور ساز میں تقریر کرتے ہوئے کہا اگر مذہبی حکومت سے مراد ملائیت کی حکومت ہے - تو پاکستان میں یقیناً غیر مذہبی حکومت ہوگی - لیکن ہم اسلام کے بنیادی اصولوں کو ہرگز چھوڑنے کے لئے تیار نہیں -

آپ نے حزب مخالف کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کہا سیاست کو مذہب سے الگ کرنا ناممکن ہے کیونکہ دلیل کی بنیاد اعتقاد پر ہے - اور اعتقاد کی بنیاد دلیل پر ہے - یہ غلط ہے کہ مذہب ہی کی بناء پر دنیا میں بڑی بڑی لڑائیاں ہوئی ہیں - یہ لڑائیاں دراصل مذہب کی تعلیم چھوڑنے کا نتیجہ تھیں - آخر میں آپ نے اقلیتوں سے اپیل کی - کہ وہ پاکستان کے لیڈروں کے خلوص پر اعتماد رکھیں - اکثریت کا فراخدلانہ رویہ انکی حفاظت کی بہترین ضمانت ہے -

بنگالی زبان میں اصلاح کرنیکا مسئلہ

ڈھاکہ ۹ مارچ - حکومت مشرقی بنگال نے پندرہ ممبروں کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے - جو بنگالی زبان میں اصلاحات کرنے پر غور کریگی - کمیٹی زبان کو آسان بنانے اور اس کا ایک خاص معیار قائم کرنے کے علاوہ بنگالی کی گرامر میں بعض تبدیلیاں کرنے اور بعض نئے الفاظ متعین کرنے کے مسائل پر بھی غور کریگی - کمیٹی کے صدر بنگال مسلم لیگ کے پریذیڈنٹ مولانا محمد اکرم خان ہوں گے کمیٹی تین ماہ میں اپنی رپورٹ مکمل کرلے گی -

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ مارچ - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بدستور پاؤں میں درد کی وجہ سے ناساز ہے - احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں:

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

محترم نواب عبد اللہ خان صاحب کی علالت

مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

محترم نواب صاحب کو رات نیند اچھی آگئی - مگر آج صبح سے ضعف کی بہت شکایت رہی - دل کی حالت بدستور ہے - اور صحت کی رفتار ترقی بہت کم ہے - بخار زیادہ ہے - احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خاص طور پر درخواست ہے - کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں - جزاہم اللہ احسن الجزاء

مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب کی تشویشناک علالت

مکرم صوفی صاحب کی حالت ابھی تک غیر تسلی بخش ہے - اور طبیعت سنبھل نہیں رہی - احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خاص طور پر مکرم صوفی صاحب کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے - (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

لاہور کارپوریشن کا بجٹ سشن

۱۴ مارچ پر ملتوی ہو گیا

لاہور ۹ مارچ - آج ۲ بجے کی بجائے ۲ بجکر ۲۰ منٹ پر لاہور کارپوریشن کا بجٹ سشن لاہور کارپوریشن کے میئر میاں عبد العزیز کی صدارت میں کارپوریشن ہال میں شروع ہوا - ٹھیک ۲ بجے ایوان میں صرف ۵ کونسلر موجود تھے - خود میئر ۲ بجکر ۱۰ منٹ پر تشریف لائے - جونہی کونسلر کی تعداد ۲۰ تک پہونچی - جو ایک خاص اجلاس کے لئے بہت ضروری تھی - صدر ایوان کی اجازت سے سٹینڈنگ کمیٹی کے صدر میاں مشتاق احمد نے بجٹ کے متعلق اپنی سفارشات اور رپورٹ پڑھنی شروع کی - آپ نے تفصیلی طور پر سال گزشتہ ورواں کے اخراجات - سڑکوں کی تعمیر اور ہسپتال وعلمی درسگاہوں پر نئے اخراجات کے اندازوں کا ذکر کرنے کے بعد کہا عوام ہم سے کسی امر میں تعاون نہیں کرتے - ایک طرف وہ نئے ٹیکسوں کے خلاف ہیں - دوسری طرف مراعات کے لئے مصر ہیں - حکومت بھی ہماری دادرسی نہیں کرتی - نہ ہمیں قرضہ دیا جاتا ہے - نہ ہمیں ٹیکس لگانے دیئے جاتے ہیں - اور نہ تعلیمی درسگاہوں کے سارے اخراجات کا ذمہ خود لیکر ہمیں وہ رقوم کسی اور رفاہ عامہ کے کام پر خرچ کرنے کی اجازت دیتی ہے -

آپ نے کہا لاہور کے ہسپتالوں کا ۸۰ فیصدی خرچ کارپوریشن دیتی ہے - لیکن نظم ونسق سارا حکومت کے ہاتھ میں ہے - دیگر کارپوریشنوں کی طرح ہمیں یہاں تفریحی ٹیکس بھی نہیں ملتے

آپ نے اپنی تقریر میں یہ انکشاف کیا کہ ابھی تک ان تمام دیہات میں جو سالہائے گزشتہ میں کارپوریشن کے زیر نگرانی آئے - روشنی صحت اور سڑکوں وغیرہ کا کوئی انتظام نہیں ہے - لیکن کارپوریشن ٹیکس بدستور وصول کر رہی ہے - آپ نے اپنی تقریر میں یہ بھی شکوہ کیا - کہ کارپوریشن کا کلریکل سٹاف دیگر تجارتی کاموں میں لگا ہوا ہے - اور اپنے فرائض کو پوری ذمہ داری سے ادا نہیں کرتا

(باقی دیکھیں صہ ۸ پر)

سکولوں کو تنبیہ

لاہور ۹ مارچ - مغربی پنجاب کے محکمہ تعلیم کو معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب کے بعض منظور شدہ سکولوں میں غیر منظور شدہ کتابیں نصاب کے طور پر استعمال ہوتی ہیں - جو کہ پنجاب ایجوکیشن کوڈ ۱۹۳۹ء کی دفعہ ۲۲۲ کے مطابق ایک شدید قسم کی بے ضابطگی ہے - ہیڈ ماسٹر جو ان کتب کو بدستور جاری رکھیں گے - حکومت ان کے سکولوں کی گرانٹ بند کر دیگی - یا انکی منظوری واپس لیگی

کشمیر کی حدود کے سوال پر غور وخوض

نئی دہلی ۹ مارچ - اقوام متحدہ کے پاکستان وہندوستان کمیشن نے متارکہ کشمیر کا پورا مسودہ تیار کرنے کے لئے جو سب کمیٹی مقرر کی تھی - آج اس نے پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں سے مشترکہ طور پر گفت وشنید کی - کمیٹی نے جموں وکشمیر کی مستقل حدود مقرر کرنے کا کام شروع کر دیا ہے - تاکہ آئندہ کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہونے پائے -

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی - اے - ایل - ایل - بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی - اے - ایل ایل - بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا -

تعمیر ربوہ کے متعلق ضروری اعلان

ربوہ میں خدا کے فضل سے تعمیر کا کام جاری کیا جا رہا ہے۔ مندرجہ ذیل پیشہ ور اصحاب جماعت کی خدمات کی ضرورت ہے۔

(۱) اینٹوں یا دوسرے ہر قسم کے میٹریل (Material) کی ڈھلائی کے لئے گدھے والوں کی ضرورت ہے۔

(۲) معماروں وغیرہ کے ہمراہ کام کرنے کے لئے مزدوروں کی ضرورت ہے۔

(۳) آرہ کشوں اور نجاروں کی ضرورت ہے۔

تمام کام عام طور پر ٹھیکہ پر دئیے جائیں گے۔ احباب کی آگاہی کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ربوہ کی تعمیر کا کام نہائت کفایت سے کرانا مقصود ہے۔ اس لئے تمام نرخ مناسب رعایت اور احتیاط سے پیش کئے جائیں۔ آرہ کش اور نجار فوری توجہ کریں۔ امیر جماعت احمدیہ جہلم خود توجہ فرمائیں۔ اپنے شہر یا اس کے ارد گرد سے آرہ کش اور نجار بھجوا دیں۔ وہاں نسبتاً ارزاں نرخ پر کام کرنے کے لئے ایسے پیشہ ور لوگ مل سکیں گے لکڑی موقعہ پر پہونچ چکی ہے۔ اور آرہی ہے۔ تمام احباب جن تک یہ اعلان پہونچے۔ ایسے پیشہ ور لوگوں کو مطلع کر دیں۔

خاکسار۔ سیکرٹری تعمیر کمیٹی جودھامل بلڈنگ لاہور

بقیہ لیڈر

بھی ایمان لانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ وہ نبی پہلے بھی آچکا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ آپ یہ مانتے ہیں۔ کہ وہ آنے والا شریعت قرآنیہ ہی پر عمل کریگا۔ اپنی شریعت پر عامل نہیں ہوگا۔ اس لحاظ سے وہ نیا ہی ہوگا۔ اب احمدی بھی جس نبی کے قائل ہیں۔ وہ بھی شریعت قرآنیہ ہی کو غالب کرنے کا دعویدار ہے۔

اب فرض کیجئے کہ آپ کے حضرت عیسٰی علیہ السلام آج آسمان سے اتر آتے ہیں۔ کیا آپ کا فرض نہیں ہے۔ کہ آپ اس پر ایمان لائیں۔ تبائیے جو ان پر ایمان نہ لائے اس کو آپ کیا کہیں گے؟ پھر کیا آپ اس وقت بھی یہ کہنے کے لئے تیار رہوں گے۔ کہ جو لوگ ان لوگوں کو مسلمان سمجھیں۔ "جو آسمان سے نازل ہونے والے کی دعوت قبول نہ کرنے والے کو مسلمان نہ خیال کریں۔" مغالطہ میں ہیں؟ کیا آپ اس وقت بھی ان کے مغالطہ کا ازالہ کرنے کے لئے کھڑے ہوں گے؟

ہم نے یہ وضاحت اس لئے کی تا معلوم ہو کہ آپ نے جو طرز استدلال اختیار کیا ہے۔ وہ کن بھول بھلیوں میں ڈال سکتا ہے۔ اور مسلمانوں کے متعدد مسائل حاضرہ پر اس طرز استدلال کا کتنا بُرا اثر پڑ سکتا ہے۔ کیونکہ ایک طرف تو آپ یہ مانتے ہیں کہ خواہ شیعہ سنیوں کو نا مسلمان سمجھیں یا سنی شیعوں کو۔ اس سے آپ کی جمعیت اسلامیہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن دوسری طرف اسکے بالکل الٹ آپ یہ فرماتے ہیں۔ کہ مرزائی اگر شیعوں یا سنیوں والا کھوٹ کریں۔ تو جمعیت اسلامیہ میں فرق پڑ جاتا ہے یہ کیوں؟ جب مسلمانوں کے سارے ہی فرقے کسی نہ کسی وجہ سے ایک دوسرے کو نا مسلمان سمجھتے ہیں۔ تو "مرزائیوں" کے ساتھ امتیازی سلوک کس بناء پر روا رکھا جا سکتا ہے۔ یا تو اس اصول کو مسلمانوں کے تمام فرقوں پر عائد کریں۔ اور سب کو جمعیت اسلامیہ سے خارج فرمائیں۔ اور رہ جائے صرف اللہ اور اللہ کا رسول ہی بقول اکبر الہ آبادی ؎

سب ہو گئے ہیں اس بت کافر ادا کے ساتھ
اب رہ گئے رسول خدا ہی خدا کے ساتھ

اور یا پھر اگر آپ چاہتے ہیں کہ جمعیت اسلامیہ قائم رہے تو پھر مرزائیوں کا بھی اسی برادری میں شامل رہنا قبول فرمائیں۔

ہمارا خیال ہے کہ اگر آپ ان اشاروں پر غور فرمائینگے تو آپ کو مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس عبارت کے سمجھنے میں آسانی ہو جائے گی جس کا حوالہ آپ نے اپنے مقالہ میں دیا ہے۔ اور جو یہ ہے:۔

"الحق یہی ہے کہ مذہبی عقیدہ کا سوال بالکل جدا گانہ ہے۔ لیکن سیاست کے میدان میں اسلام کی اس تعریف کو قبول کرنے کے بغیر چارہ نہیں۔ اور ہماری جماعت کا شروع سے ہی یہ اعلان رہا ہے۔ کہ جو شخص بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لانے کا مدعی ہے۔ اور قرآن شریف کو خدا تعالےٰ کی آخری شریعت سمجھتا ہے۔ یا بالفاظ دیگر ہر وہ شخص جسے غیر مسلم لوگ مسلمان کہتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ مسلمانوں کا سا سلوک کرتے ہیں۔ وہ سیاست کے میدان میں مسلمان سمجھا جائے گا۔ اور مسلمان سمجھا جانا چاہیئے۔ اور اسے مسلمان والے سیاسی حقوق ملنے چاہئیں۔"

یہ بات کتنی سچی ہے اسکو سمجھنے کے لئے فرض کیجئے کہ آپ "مرزائیوں" کو الگ کر دیتے ہیں۔ پھر آپ ان لوگوں کے متعلق کیا فیصلہ کریں گے۔ جو باقی رہ جائینگے اور جو مختلف فرقوں میں ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں۔ کیا سیاسی میدان میں آپ ان سب کو مسلمان نہیں سمجھیں گے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ اب بھی ان سب کو صرف سیاسی میدان میں ہی مسلمان سمجھتے ہیں۔ اور اسلام کی اس تعریف کو عملاً قبول فرما رہے ہیں۔ جو امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے پیش کی ہے۔ ورنہ اگر آپ ان کے کفرہ اسلام کو مدنظر رکھیں۔ تو آپ کی اسلامی قومیت کی بالکل ہی دھجیاں اڑ جاتی ہیں۔ اور مسلمان قوم ہی نہیں رہتی۔ جس سے آپ "مرزائیوں" کو الگ کرتے ہیں۔

پھر اگر آپ چھوٹے اور بڑے کفر کا امتیاز کرنے بیٹھیں گے۔ تو اس طرح بھی یہ بیل منڈھے نہیں چڑھے گی۔ اگر آپ سنی علماء کے شیعوں کے خلاف اور شیعہ علماء کے سنیوں کے خلاف۔ وہابیوں کے حنفیوں کے خلاف اور حنفیوں کے وہابیوں کے خلاف فتاوے کا مطالعہ فرمائیں گے۔ تو آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ ان کے باہمی اعتقادی اختلافات بھی بنیادی حیثیت ہی رکھتے ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے پر ان اختلافات کے بنیادی ہونے کی وجہ سے ہی کفر کا فتوے لگاتے ہیں ؎

اک ذرا چھیڑئیے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہی

قاضی صاحب کو غور فرمانا چاہیئے۔ کہ وہ کتنے ناشکر گزار ہیں۔ کہ جس شخص نے مسلمانوں کی قومی شیرازہ بندی کا انہیں گر بتایا ہے۔ انہی کے خلاف وہ زہر چکانی کر رہے ہیں۔ اور انہی کو اور انہی کی جماعت کو مسلمانوں سے علیحدہ قرار دینے کی سعی لاحاصل فرما رہے ہیں۔

آخر میں ہم قاضی صاحب سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا یہ جھوٹ نہیں ہے۔ کہ جو دوسرے مسلمانوں کا نبی ہے وہ "مرزائیوں" کا نہیں۔ جو دوسرے مسلمانوں کی الہامی کتاب ہے وہ "مرزائیوں" کی نہیں۔ اور جو دوسرے مسلمانوں کا مکہ اور مدینہ ہے۔ وہ "مرزائیوں" کا مکہ مدینہ نہیں؟ کیا مسلمان نہیں جانتے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوےٰ یہی ہے۔ کہ میں حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہی دنیا میں بلند کرنے کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔ اور کیا احمدی آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہی دنیا کے کناروں تک بلند نہیں کر رہے؟ پھر کیا مسلمان نہیں جانتے کہ صرف "مرزائی" ہی قرآن کریم کے تراجم دنیا کی تمام زبانوں میں شائع کر رہے ہیں؟ پھر کیا مسلمان نہیں جانتے کہ "مرزائی" مکہ ہی کی طرف مونہہ کر کے وہی نمازیں پڑھتے ہیں۔ جو قرآن وحدیث نبوی سے ثابت ہیں۔ کیا یہ مسلمان سب کچھ نہیں جانتے؟ پھر آپ تبائیے کہ آپ مسلمانوں میں مرزائیوں کے خلاف مغالطہ ڈالنے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ یا ان کے متعلق مسلمانوں کے دل سے مغالطہ نکالنے کی؟ پھر فرمائیے کیا آپ مسلمانوں کی صفوں میں انتشار ڈالنے کی کوشش نہیں کر رہے؟ ان میں فرقہ بندی کے جذبات ابھار کر آپس میں گتھم گتھا ہونے کی بنیاد نہیں ڈال رہے؟ یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ کیا آپ کی مسلمانی یہی ہے؟ کیا آپ کی ضمیر اسی جمعیت اسلامیہ پر نازاں ہے؟ قاضی صاحب ذرا غور فرمائیے اور خدا ترسی سے کام لیجئے۔ اور سوچیئے کہ آپ کیا مذبوحی حرکات فرما رہے ہیں۔ آخر ایک دن آپ کو اللہ تعالےٰ کے حضور کھڑا ہونا ہے۔ وہاں تو یہ سوفسطائی استدلال کام نہیں آئے گا۔

ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم

ضلع لاہور کا نیا ڈپٹی کمشنر بحالیات

لاہور ۹ مارچ۔ خان بہادر محمد زمان نے ڈپٹی کمشنر بحالیات ضلع لاہور کے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ آئندہ کے لئے ڈپٹی کمشنر لاہور کے بجائے آپ سے کوٹھیوں مکانوں اور دوکانوں کی الاٹمنٹ کے بارہ میں رجوع کیا جائے۔ ان کے احکام کے خلاف مسٹر اے۔ ایم لغاری کمشنر بحالیات مغربی پنجاب کے پاس براہ راست اپیلیں دائر ہوں گی۔

خان بہادر کا دفتر پٹیالہ ہاؤس میں ہے

مشتاق احمد گورمانی کی تقریر

مظفر آباد ۹ مارچ۔ نواب مشتاق احمد گورمانی نے ایک تقریر کرتے ہوئے کشمیریوں سے اپیل کی کہ وہ رائے دہندگی کا حق دانشمندی سے استعمال کریں۔ آپ نے مختلف قیاس آرائیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا صوبہ سرحد کی رائے شماری کے وقت بھی کئی قسم کے شبہات کا اظہار کیا گیا تھا۔ لیکن عوام کے فیصلے نے ان سب پر پانی پھیر دیا تھا۔ اب بھی انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

اعلان و درخواست دُعا

میری بھانجی مبارکہ بیگم بنت سیٹھ فاضل الہ دین سکندرآبادی قریباً عرصہ ۸ سال سے بعارضہ مرگی بیمار ہے۔ کچھ عرصہ سے مرض خاص طور پر شدت اختیار کر گیا ہے۔ اور دن رات میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد نہائت ہولناک قسم کے دورے پڑتے رہتے ہیں۔ جو کہ لڑکی کے والدین اور عزیزوں کے لئے خاص پریشانی کا باعث ہیں۔ جملہ احباب اس کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دُعا فرمائیں۔ (جزاکم اللہ) اگر کسی بھائی یا بہن کو اس موذی مرض کا کوئی علاج معلوم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیٹھ فاضل ۲۲۷ مارڈپلی سکندرآباد دکن)

زینب حسن ۲۷ ایبٹ روڈ لاہور

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۴۹ء

روزنامہ الفضل
۱۰ مارچ ۱۹۴۹ء

مسلم لیگ

مغربی پنجاب کے بعض لیڈروں کے ذاتی تنازعہ نے اتنا طول کھینچا۔ کہ اس کا اثر وزارت کے لئے بھی مہلک ثابت ہوا۔ اور وزارت کو توڑ دینا ضروری سمجھا گیا۔ افسوس ہے۔ کہ یہ تنازعہ ان لیڈروں کے درمیان رونما ہوا۔ جو مسلم لیگ کی کامیابی کے ذمہ وار تھے جب مسلم لیگ مخالف عناصر سے برسر پیکار رہی۔ تو یہ لیڈر کندھے سے کندھا جوڑ کر کام کر رہے تھے لیکن جب مسلم لیگ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئی۔ تو باہمی مناقشات نے سر نکالنا شروع کر دیا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ان لیڈروں کا یہ فعل غیر مستحسن اور قومی مفاد کے سراسر خلاف تھا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ ان کی برائی ان کی ذاتی برائی نہیں رہی۔ بلکہ خود اس ادارے کی برائی ہے۔ جس نے ان کو برسر اقتدار آنے کا موقعہ بہم پہنچایا۔ اس قسم کا استدلال ملک و قوم کے لئے سخت مضر ہے۔

یہ درست ہے کہ ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔ لیکن اس کا علاج یہ نہیں کہ سرے سے تالاب یا نہر کو ہی ہموار کر دیا جائے۔ بلکہ اس کا علاج یہی ہے۔ کہ گندے پانی کی جگہ صاف پانی تالاب میں بھرا جائے۔ یا نہر میں لایا جائے۔ یا گندے پانی ہی کو صاف کیا جائے۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جس طرح تقسیم سے پہلے صرف مسلم لیگ ہی مسلمانوں کی واحد جماعت تھی۔ اسی طرح اب بھی مسلم لیگ ہی ان کی واحد جماعت ہے۔ اور جس طرح پہلے مسلمانوں کا فرض تھا۔ کہ اس کو مضبوط کریں۔ اسی طرح اب بھی ان کا فرض ہے۔ کہ اسی کو مضبوط کریں۔ اور محض اس لئے کہ اس کے بعض ممبروں نے خرابی کی ہے۔ اور اپنے فرائض کو باحسن طریق ادا نہیں کیا۔ عقل کے نزدیک درست نہیں ہوگا۔ کہ اس تنظیم کو ہی تباہ ہونے دیا جائے۔ کیونکہ ابھی ملک کے حالات اس حالت کو نہیں پہنچے۔ کہ جب اسے ان عناصر سے بالکل پاک اور مبرا سمجھ لیا جائے۔ جو عناصر پاکستان بننے سے پہلے مسلمانوں کی نظر میں ان کے ملی اور قومی مفاد کے خلاف صف آرا رہتے۔ اس کا ثبوت اس بات سے بھی اچھی طرح ملتا ہے۔ کہ اب جبکہ مغربی پنجاب کی وزارت ٹوٹی ہے۔ تو بہت سے لوگ بجائے اس کے کہ وہ ان افسروں کو ذاتی نقطۂ نظر سے مجرم گردانتے۔ سرے سے مسلم لیگ کی تنظیم کے ہی خلاف پراپیگنڈا کرنے لگے ہیں۔ یہ حقیقت خود اس بات کی دلیل ہے۔ کہ مسلم لیگ کو اب اس سے بھی زیادہ مضبوط بنانا چاہیئے جتنی وہ تقسیم سے پہلے تھی۔ کیونکہ اب مخالف عناصر پہلے سے زیادہ موثر طریقے مسلمانوں میں انتشار پھیلانے کے اختیار کر سکتے ہیں۔

اس ضمن میں چوہدری خلیق الزمان صدر پاکستان مسلم لیگ کا حالیہ بیان ہماری دانست میں ہر مسلمان کے لئے نہایت قابل غور ہے۔ آپ نے فرمایا ہے:۔ "پاک پنجاب کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ مسلم لیگ کے مقاصد کی حمایت پورے جوش سے کریں۔ انہیں چند اشخاص کی سرگرمیوں کی طرف دھیان نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ انہیں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ مسلم لیگ کی تنظیم قائد اعظم سے انہیں ورثہ کے طور پر حاصل ہوئی ہے۔ پاک پنجاب کی سابق مسلم لیگی وزارت نے بہت سی غلطیاں کیں۔ نیز مسلم لیگی کارکنوں نے کوئی اچھی مثال پیش نہیں کی۔ لیکن میں پھر پاک پنجاب کے عوام سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ چند اشخاص کی ناجائز حرکات کی وجہ سے مسلم لیگ کی تنظیم کو ہی بیکار جماعت نہ سمجھنے لگ جائیں۔ خاص طور پر اس وقت جبکہ صوبہ میں مسلم لیگ کی جگہ لینے والی کوئی اور عوامی جماعت نہیں ہے۔"

ہم چوہدری صاحب کی تصریحات کی پوری پوری تائید کرتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں۔ کہ پاکستان کے حقیقی خیر خواہ ضرور ہمارے ہم نوا ہوں گے۔ کیونکہ اس کے بغیر کوئی چارۂ کار نظر نہیں آتا۔ چوہدری صاحب نے مزید کہا ہے:۔

"صوبائی اسمبلی کو توڑ دیا گیا ہے۔ اور جلد ہی نئے انتخابات ہونے والے ہیں۔ صوبہ کے بعض لوگوں کا خیال ہے۔ کہ اس بار مسلم لیگ امیدواروں کو ٹکٹ نہ دے۔ اس مطالبہ کی اخبارات نے بھی حمایت کی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مسلم لیگی ایم۔ ایل۔ اے حضرات اور مسلم لیگ کے عہدہ داروں کے برے برتاؤ سے صوبہ کے عوام مسلم لیگ سے دور چلے گئے ہیں۔ سرکاری افسران اور خاص طور پر پولیس کے افسران اپنی غلطیوں کو چھپانے کے لئے مسلم لیگ کے نظام میں رخنہ ڈالنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ ادھر لیگ کے بعض حامی تنظیم کے موجودہ لیڈروں کو برا بھلا کہہ رہے ہیں۔ لیکن وہ یہ بھی نہیں بتاتے۔ کہ اچھے لیڈر کونسے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ مسلم لیگی اپنے اختلافات قطعی طور پر بھول جائیں اور وہ مسلم لیگ کے وقار کو قائم رکھنے کا پکا ارادہ کر لیں۔ تبھی ہم اس تنظیم کو سلامت رکھ سکتے ہیں۔ پاک پنجاب کے لیگی کارکنوں کو اپنی ذاتی منفعت اور مفاد کو بھول جانا چاہیئے اور صوبہ کو مزید تفریق سے بچانے کے لئے صوبائی پارلیمنٹری بورڈ کا قیام جلد از جلد عمل میں آنا چاہیئے۔

اگر ہم پاک پنجاب کے عوام میں لیگ کو مقبول کرنے اور پارلیمنٹری بورڈ کی تشکیل میں ناکام رہے۔ تو صوبہ میں آئندہ انتخابات مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کے خلاف لڑے جائیں گے۔ اور اس کے نتائج نہایت ہی خطرناک ہوں گے۔ کہ پاکستان بھر میں مسلم لیگ کی تنظیم ختم ہو جائے۔ کیونکہ جس معاملہ میں پنجاب فیل ہو جائے۔ دوسرے صوبے کامیاب نہیں ہو سکتے۔"

یہ حقیقت ہے۔ کہ اگر مسلم لیگ نے پارلیمنٹری بورڈ قائم نہ کیا۔ اور ٹکٹ نہ دیئے۔ تو پاک پنجاب میں طوائف الملوکی کا عالم پیدا ہو جائے گا۔ اور مسلمانوں کا وہ رشتۂ اتحاد دھجی دھجی ہو جائے گا۔ جو قومی مضبوطی کی بنیاد ہے۔

مسلم قوم اور مختلف فرقے

جناب قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب دارالاشاعت شمس آباد ضلع اٹک کچھ دنوں سے احمدیت پر خاص توجہ فرما رہے ہیں۔ پہلے تو انہوں نے معاصر سہ روزہ "آزاد" مجلس احرار کے آرگن کے ذریعہ کوشش کی تھی۔ کہ قرآن کریم کی روشنی میں احمدیوں کو مرتد قرار دے کر واجب القتل ثابت کیا جائے۔ ہم نے الفضل میں ان کی پرزور تردید کر دی تھی۔ اور عرض کیا تھا۔ کہ قرآن کریم میں ایک حرف بھی ایسا نہیں ہے۔ جو ثابت کرے۔ کہ ایسے شخص کے لئے جو نیک نیتی سے ترک اسلام کرتا ہے۔ محض اس جرم کے لئے کسی انسانی عدالت سے ایک چھڑی مارنے کی بھی سزا ہے معلوم ہوتا ہے کہ قاضی صاحب اس امر میں مطمئن ہو چکے ہیں۔ یا ممکن ہے۔ کہ وہ قرآن کریم کی ورق گردانی ابھی ختم نہ کر چکے ہوں۔ اور اس سے اپنی تائید کے لئے کوئی پائیدار دلیل نکالنے کی کوشش میں مصروف ہوں۔ بہر حال ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ انہوں نے اپنی رائے تبدیل کر لی ہے۔ یا اپنی غلطی پر مصر ہیں۔

اب کے انہوں نے معاصر روزنامہ "زمیندار" کے ذریعہ "میرزائیت کے متعلق ایک عامۃ الورود مغالطہ اور اس کا ازالہ" کے زیر عنوان ایک مقالہ سپرد قلم فرمایا ہے۔ جس میں آپ سادہ لوح اور ناواقف مسلمانوں کے اس مغالطہ کا ازالہ کرنا چاہتے ہیں۔ کہ مرزائیت اسلام ہے۔ یا اسلام کا ہی ایک فرقہ ہے۔ یعنی جو لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ "میرزائی" بھی مسلمان ہے۔ اور مرزائیت مسلمانوں کا ہی ایک فرقہ ہے۔ وہ مغالطہ میں گرفتار ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے۔ کہ

یہ امر کسی دلیل کا محتاج نہیں۔ کہ میرزائیت ایک الگ جماعت اور پارٹی ہے بلکہ ایک مستقل دین ہے ان کا نبی الگ۔ ان کی الہامی کتاب الگ۔ ان کا مکہ اور مدینہ الگ الگ ہے۔

اور اسکی دلیل صرف وہ یہ دیتے ہیں۔ کہ "آج تک یہ (مرزائی) اسی نظریہ پر قائم رہے۔ کہ جو مرزا کی دعوت کو قبول نہ کرے۔ وہ مسلمان نہیں ہے۔" اب ہر کوئی دیکھ سکتا ہے۔ کہ قاضی صاحب کا دعویٰ کچھ اور ہے۔ اور دلیل کچھ اور ان کا دعویٰ تو یہ ہے۔ کہ مرزائیوں کا "نبی الگ۔ ان کی الہامی کتاب الگ۔ ان کا مکہ اور مدینہ الگ الگ ہے۔" اس دعویٰ کو ثابت کرنے کے لئے آپ کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ ثابت کرتے کہ مرزائیوں کا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہیں۔ وہ اس کے مقابلہ میں ایک دوسرے نبی کو پیش کرتے ہیں۔ اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنا نبی نہیں مانتے۔ اور کہ وہ قرآن کریم کو الٰہی کتاب نہیں مانتے۔ بلکہ اس کے مقابلہ میں کسی اور الہامی کتاب کو مانتے ہیں۔ وہ مکہ اور مدینہ کو واجب التعظیم نہیں سمجھتے۔ بلکہ ان کے مقابلہ میں کسی اور جگہ کو واجب التعظیم سمجھتے ہیں۔ اگر آپ یہ کرتے۔ تو واقعی سمجھا جا سکتا تھا۔ کہ آپ کا دعویٰ درست ہے۔ اور جو مسلمان مرزائیوں کو بھی مسلمانوں کا ایک فرقہ سمجھتے ہیں۔ مغالطہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن چونکہ آپ ایسا نہیں کر سکتے تھے۔ اس لئے آپ نے ایسا طرز بیان اختیار کیا ہے۔ جس سے وہ لوگ مغالطہ میں پڑ جائیں۔ جن کو وہ اپنی دانست میں مغالطہ سے نکالنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

یہ ایک سیدھا طریق تھا۔ جو آپ نے اختیار نہیں کیا۔ بلکہ آپ فرماتے ہیں۔ چونکہ "آج تک یہ (مرزائی) اس نظریہ پر قائم رہے۔ کہ جو مرزا کی دعوت کو قبول نہ کرے۔ وہ مسلمان نہیں ہے۔ اس لئے مرزائی مسلمان نہیں۔ اور بعض مسلمانوں کو مغالطہ ہے کہ وہ مسلمان ہیں۔

اس صورت میں آپ کو اپنا دعویٰ ثابت کرنے کے لئے دو باتیں ثابت کرنا ضروری ہیں ایک تو یہ کہ جو مسلمان دوسرے مسلمان کو کسی وجہ سے مسلمان نہ سمجھے وہ مسلمان نہیں ہے۔ اس لحاظ سے چونکہ مسلمانوں کا ہر فرقہ دوسروں کو کسی نہ کسی وجہ سے کافر سمجھتا ہے۔ مثلاً شیعہ سنیوں کو۔ اور سنی شیعوں کو۔ مقلد غیر مقلدوں کو اور غیر مقلد مقلدوں کو علیٰ ہذا القیاس۔ قاضی صاحب کے نظریہ کے مطابق مسلمانوں کے تمام فرقے اپنے غیر کو جو ان کے خاص فرقہ میں نہیں ہے۔ مسلمان نہیں سمجھتے۔ اس لئے تمام مسلمان مسلمان نہیں ہیں۔ قاضی صاحب خیال فرمائیں کہ ان کی دلیل کے اس پہلو کا کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ اب کوئی قوم جو مسلمان کہلا سکے موجود ہی نہیں رہتی۔ پھر نہ معلوم قاضی صاحب کس مسلمان کے مغالطہ کے ازالہ کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

دوسری بات جو ان کو ثابت کرنی چاہیئے یہ ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا جو کسی دوسرے نبی پر ایمان لائے۔ وہ مسلمان نہیں رہتا۔ حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ ایمان کی صفات میں تمام انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانا بھی داخل ہے۔ اور کوئی مسلمان مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جو دوسرے انبیاء علیہم السلام پر بھی ایمان نہ لائے۔ لیکن قاضی صاحب احمدیت کے عناد کے جوش میں بالکل ہی الٹی بات فرما گئے ہیں۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ یہاں قاضی صاحب فرمائیں گے۔ کہ جن انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے کے لئے حکم ہے۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے ہوئے ہیں۔ اور چونکہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آنا اس لئے جو آپ کے بعد نبی آنے کا قائل ہو۔ وہ مسلمان نہیں ہے۔ اول تو قرآن مجید میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔ جو پہلے اور بعد کا تعین کرتی ہو۔ وہاں تو صرف دوسرے انبیاء پر ایمان لانے کا حکم ہے۔ دوسرے خود بیشمار مسلمان علماء ایسے ہوئے ہیں۔ جو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد بھی غیر شرعی نبی آنے کے قائل ہیں۔ جن کے حوالے ہم بار بار پیش کر چکے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ آپ بھی کم سے کم ایک ایسے نبی کے قائل ہیں۔ جو بعد میں بھی آئے گا۔ اور جس پر آپ کے نزدیک

(بقیہ صہ ۲ کالم اول پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مرکزِ دہریت میں پیغامِ حق کی اشاعت

مادہ پرستوں کے درمیان ہستیٔ باری تعالیٰ پر کامیاب لیکچر

(از مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب مبلغ فرانس)

ویسے تو سارے ہی یورپ میں بہت کم لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی کے قائل ہیں۔ لیکن اہل فرانس اپنے مخصوص عشرت پسند تمدن کی وجہ سے خدا کی ہستی کے جس شدت سے منکر ہیں اس کی مثال وہ خود ہی ہیں۔ بہت شاذ مواقع کے علاوہ جب کبھی بھی کسی فرانسیسی سے خدا اور مذہب کے موضوع پر گفتگو کا موقع ملے تو وہ انتہائی بے باکی اور ایک گونہ فخر کے ساتھ اس امر کا اعتراف کرے گا کہ "ہم فرانسیسی بہت لامذہب ہیں خدا اور حیات بعد الموت کے عقائد زمانہ سلف کے سادہ لوح لوگوں کی ایجاد ہیں۔ ورنہ خدا! کون خدا اور کیسا خدا!"۔ غرضیکہ ان لوگوں کا خدا سے ہر آن بڑھتا ہوا انکار اور کھلم کھلا بغاوت دیکھ کر اکثر حیرانی ہوتی ہے کہ ان کے دلوں اور دماغوں پر سے ان ظاہری علوم اور فلسفہ کے اس قدر دبیز پردے کس طرح اور کب اٹھیں گے۔ اس کے لئے تو خالص خدائی قدرت کی ضرورت ہے۔ لیکن جہاں تک اس سلسلہ میں انسانی سعی کا تعلق ہے ہم بھی اپنے خدا سے ہر توفیق کے طالب ہیں۔ چنانچہ ماہ زیر رپورٹ میں "ہستی باری تعالیٰ اور اسلامی نظریہ" کے موضوع پر پیرس کی سب سے بڑی ملاسافیکل سوسائٹی میں لیکچر دینے کا موقع ملا۔ سوسائٹی ہذا نے مطبوعہ اشتہار کے ذریعہ اس لیکچر کا اعلان کیا۔ اسلام خدا تعالیٰ کے وجود کو ایسے عام فہم اور انتہائی مدلل طریق پر بیان کرتا ہے۔ اور پھر احمدیت (حقیقی اور زندہ اسلام) خدا کے وجود کو اس قدر زندہ طریق پر پیش کرتی ہے کہ خدا کے وجود کے اقرار کے علاوہ اور کوئی راہ باقی رہتی ہی نہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے لیکچر نہایت کامیاب رہا۔ اور دلچسپی سے سنا گیا۔ لیکچر کے بعد بعض سامعین نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خدا تعالیٰ کے وجود کے متعلق اس طریق پر اسلامی نظریہ ہم نے پہلی بار سنا ہے اور یہ طریق ہم اہل مغرب کے لئے بالکل ہی اچھوتا ہے۔ بعض سامعین لیکچر کے بعد نہ مل سکے تو انہوں نے فون پر ہستی باری تعالیٰ کے اسلامی نظریہ اور لیکچر کی کامیابی پر مبارکباد دی۔ خدا تعالیٰ نے خود ہی ان خدا ناآشنا لوگوں کو اپنی ہستی و وجود کا قائل فرمائے اور ہمیں اس سلسلہ میں سعادت عطا فرمائے۔ آمین

مذکورہ سوسائٹی میں دوسرا لیکچر "وجود ملائکۃ اللہ" پر مقرر تھا۔ اس لیکچر کی تیاری اس ماہ کے دوران میں جاری رہی۔ اس ماہ کے دوران میں پیرس کے مختلف گرجاؤں میں لٹریچر بھجوایا گیا۔ اس سے قبل اسلام کی مشنری سوسائٹیوں کو لٹریچر بھجوایا تھا جس کے نتیجہ میں بعض پادری گھر پر ملنے بھی آئے تھے مختلف مواقع پر پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ بعض زیر تبلیغ دوستوں کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ چالیس کے قریب خطوط لکھے۔ بعض دوست گھر پر تبلیغی گفتگو کے لئے تشریف لائے۔ بعض سے مذکورہ لیکچر کے موقع پر تعارف ہوا۔ اور وہ گھر پر بھی ملنے آئے۔

زیر تبلیغ احباب میں سے بعض اسلام کے محاسن اور اسلام کی دوسرے مذاہب پر فوقیت کے قائل بھی ہو چکے ہیں۔ لیکن عقلی اور علمی رنگ میں دراصل مادیت کے غلبہ نے ان لوگوں کو روحانیت سے اس قدر دور کر دیا ہے کہ مذہب کو بھی زیادہ سے زیادہ علمی رنگ میں فلسفہ اور سائنس کی طرح ہی سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے روحانی پہلو کی طرف متوجہ ہونا خالص خدا کا تصرف ہی چاہتا ہے چنانچہ اسلام کے محاسن کے عقلاً قائل ہونے کے باوجود اسلام کا قبول کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا ان کے نزدیک لازمی اور ضروری نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی بصیرت کو خود بیدار اور زندہ فرمائے۔ اور ان کی روحانی آنکھیں کھول دے۔ آمین

آئندہ جون تک سلسلۂ تقاریر شروع کرنے کیلئے پروگرام مرتب کیا۔ آئندہ مسلسل آٹھ لیکچروں کے لئے ابتدائی ضروری انتظامات کئے۔ ان تقاریر کی تیاری کے سلسلہ میں مختلف کتب اور لٹریچر کا مطالعہ کرتا رہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کی تیاری کی بھی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور انہیں کامیاب بھی فرمائے۔ آمین۔

احمدیت کے متعلق ابتدائی معلومات پر مشتمل ایک کتاب کی تالیف کا کام بھی ہوتا رہا۔

چار مرتبہ چائے اور چھ مرتبہ کھانے کی دعوت پر بعض زیر تبلیغ دوستوں کے ہاں گیا اور دو دو تین تین گھنٹے تک تبلیغی مواقع بھی ملتے رہے۔ بعض کو لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔ تفسیر القرآن انگریزی اور نماز مطالعہ کے لئے دی۔ پیرس کی فری میسنز کی سوسائٹی کی طرف سے اسلام اور احمدیت کے موضوعات پر لیکچر کی دعوت موصول ہوئی۔ "اسلام کا اقتصادی نظام" کے ترجمہ کا کام شروع ہے الفضل کے لئے تین مضامین لکھے۔ مساعی کا مختصر خلاصہ احباب کی خدمت میں دعا کی تحریک کے ساتھ عرض کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس ناچیز سعی کو قبول فرمائے۔ اور اپنے دین کی خدمت کی ممکن سعادت عطا فرمائے۔ دہریت کی ان ظلمتوں کے اندھیرے یقیناً بے پناہ نظر آتے ہیں ہماری مساعی کس قدر کمزور اور ٹمٹماتے چراغوں کی طرح ہی کیوں نہ ہوں لیکن ہمارا خدا اپنے وجود اور نور کی ایسی تابانیاں ان سے فرمائے کہ ان گھٹا ٹوپ اندھیروں کی ہر ظلمت روشن ہو جائے۔ اور خدا تعالیٰ جلد وہ ساعت سعید لائے کہ ظلمت نور سے اور دہریت خدا پرستی سے بدل جائے۔ آمین!

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہم و غم کی حالت

"اللہ تعالیٰ چاہتا تو انسان کو ایک حالت میں رکھ سکتا تھا۔ مگر بعض مصالح اور امور ایسے ہوتے ہیں کہ اس پر بعض عجیب و غریب اوقات اور حالتیں آتی رہتی ہیں۔ ان میں سے ایک ہم و غم کی بھی حالت ہے۔ ان اختلاف حالات اور تغیر و تبدیل اوقات سے اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتیں اور اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ کیا اچھا کہا ہے ؎

اگر دنیا بیک دستور ماندے ٭ بسا اسرار ہا مستور ماندے

جن لوگوں کو کوئی ہم و غم دنیا میں نہیں پہنچتا اور جو بجائے خود اپنے آپ کو بڑے ہی خوش قسمت اور خوشحال سمجھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسرار اور حقائق سے ناواقف اور ناآشنا رہتے ہیں۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ مدرسوں میں سلسلہ تعلیم کے ساتھ یہ بھی لازمی رکھا گیا ہے کہ ایک خاص وقت تک لڑکے ورزش بھی کریں۔ اس ورزش اور قواعد وغیرہ سے جو سکھائی جاتی ہے سررشتہ تعلیم کے افسروں کا یہ منشاء تو نہیں کہ ان کو کسی لڑائی کے لئے تیار کیا جاتا ہے اور نہ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ وقت کو ضائع کیا جاتا ہے۔ اور لڑکوں کا وقت کھیل کود میں دیا جاتا ہے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ اعضاء جو حرکت کو چاہتے ہیں اگر ان کو بالکل بیکار چھوڑ دیا جائے تو پھر ان کی طاقتیں زائل اور ضائع ہو جائیں۔ اور اس طرح پر اس کو پورا کیا جاتا ہے۔ بظاہر ورزش کرنے سے اعضاء کو تکلیف اور کسی قدر تکان ان کی پرورش اور صحت کا موجب ثابت ہوتی ہے۔ اسی طرح ہماری فطرت کچھ ایسی واقع ہوئی ہے کہ وہ تکلیف کو بھی چاہتی ہے تاکہ تکمیل ہو جائے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہی ہوتا ہے جو وہ انسان کو بعض اوقات ابتلاؤں میں ڈال دیتا ہے۔ اس سے اس کی رضا بالقضاء اور صبر کی قوتیں بڑھتی ہیں۔"

(الحکم ۱۷ دسمبر ۱۹۰۲ء)

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت

کے متعلق ضروری اعلان

احباب جماعت ہائے احمدیہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات متعلقہ نمائندگان مجلس مشاورت اخبار الفضل میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ احباب انتخاب کے متعلق مندرجہ ذیل امور کو بھی مدنظر رکھیں۔

۱۔ نمائندہ مخلص اور صاحب الرائے ہو۔

۲۔ نمائندہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔

۳۔ شعار اسلامی کا پابند ہو یعنی داڑھی رکھتا ہو۔

۴۔ طالب علم نہ ہو۔ ۵۔ بالشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔

نوٹ:۔ بقایا دار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمینداری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال چندہ ادا نہ کیا ہو۔

۵۔ جماعت مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہے:-

جس جماعت کے چندہ دہندہ افراد کی تعداد	نمائندے
۵۰ تک ہو	۲
۵۱ سے ۱۰۰ تک ہو	۳
۱۰۱ سے ۲۰۰ تک ہو	۴
۲۰۱ سے ۵۰۰ تک ہو	۶
۵۰۱ سے ۱۰۰۰ تک ہو	۸
۱۰۰۰ سے زائد	۱۲

اس نسبت میں جماعتوں کے امراء شامل نہیں ہوں گے۔ یعنی اگر ایک جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے تو پھر امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم ہدایت یہ ہے کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے۔ اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے نام کے پاس بھیجی جائے اس میں یہ لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں صاحب کو حسب شرائط مطبوعہ اخبار الفضل نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت سے مشورہ کر کے مقرر کرنا ضروری ہے۔ بعد انتخاب نمائندگان جماعتیں جلد سے جلد دفتر ہذا کو اسمائے نمائندگان سے مطلع فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت رتن باغ لاہور

درخواست دعا:۔ میرا بچہ چارماہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

برکت علی چک ۱۰۲ رحیم یار خاں ریاست بہاولپور

خدمت اسلام کی حقیقی تڑپ

بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی قبل از دعویٰ چالیس سالہ زندگی پر ایک نظر

(از مکرم جناب حکیم عبد اللطیف صاحب شہید)

آج سے تقریباً پون صدی قبل یعنی تیرھویں صدی میں جبکہ دین اسلام کے سورج پر دجالی فتنہ کے گھٹا ٹوپ بادل چھائے ہوئے تھے اور دشمنان دین متین آریہ۔ عیسائی۔ برہمو سماج۔ دیو سماج اور فلسفیان یورپ اسلام پر تابڑ توڑ حملے کر رہے تھے۔ مغربی فلسفہ اور نوزائیدہ سائنس کے تیز و تند جھکڑ کے باعث کشتی اسلام منجدھار میں ڈگمگا رہی تھی اور اپنے اور بیگانے اس خوفناک منظر کو دیکھ کر دم توڑ اور حوصلہ ہار چکے تھے اور مسلمانوں میں ایسے علماء و عقلاء جن کی طرف تمام قوم کی نظریں اٹھتی تھیں۔ اسلام کے خصوصی مسائل کے منکر ہو کر اور معترضین کے اعتراضوں سے ڈر کر سہمے جاتے تھے اور اسلام کے ذب و دفاع کی خاطر ان خصوصی مسائل کی تاویلیں اور توجیہیں کر کے اپنا پیچھا چھڑا رہے تھے۔ عین اس عالم میں شہنشاہ قدوسیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک روحانی فرزند خم ٹھونک کر میدان میں آ کودا اور اس نے بہ بانگ دہل تمام دشمنان اسلام و عدوان خیر الانام و معاندان کلام ملک العلام کو للکارا اور اپنے اس اعلان سے تمام مخالفین کے کیمپ میں کھلبلی مچا دی اور دس ہزار روپیہ کے انعام کے ساتھ ایک کتاب مسمٰی براہین احمدیہ لکھ کر تمام عدوان دین متین کو ہمیشہ ہمیش کے لئے ساکت و صامت بنا دیا اور آپ کا یہ شعر آپ کے حق میں صادق آیا ؎

> چہ ہیبت ہا بدادند ایں جواں را
> کہ ناید کس بہ میدان محمدؐ

چنانچہ آپ نے رقم فرمایا:-

> اما بعد سب طالبان حق پر واضح ہو کہ مقصود اس کتاب کی تالیف سے جو موسوم بالبراہین الاحمدیہ علی حقیۃ کتاب اللہ القرآن والنبوۃ المحمدیہ ہے یہ ہے کہ دین اسلام کی سچائی کے دلائل اور قرآن کریم کی حقیقت کے براہین اور حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی صدق رسالت کے وجوہات سب لوگوں پر بوضاحت تمام ظاہر کئے جاویں۔ اور نیز ان سب کو جو اس دین متین اور مقدس کتاب اور برگزیدہ نبی سے منکر ہیں ایسے کامل اور معقول طریق سے ملزم اور لاجواب کیا جاوے کہ آئندہ ان کو بمقابلہ اسلام دم مارنے کی جگہ باقی نہ رہے۔

(براہین احمدیہ دیباچہ ص۱۲ طبع اول ۱۸۸۰ء)

نیز انعامی اشتہار کے سلسلہ میں رقم فرمایا:-

> "اشتہار انعامی دس ہزار روپیہ ان سب لوگوں کے لئے جو مشارکت اپنی کتاب کی فرقان مجید سے ان دلائل اور براہین حقانیہ میں جو فرقان مجید سے ہم نے لکھیں ہیں ثابت کر دکھلائیں یا اگر کتاب الہامی ان کی ان دلائل کے پیش کرنے سے قطعاً عاجز ہو تو اس عاجز ہونے کا اپنی کتاب میں اقرار کر کے ہمارے ہی دلائل کو نمبروار توڑ دیں"

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۶۲ء سے ہی جو آپ کے قیام سیالکوٹ کا زمانہ تھا۔ فرداً فرداً مخالفین اسلام سے ٹکر لینی شروع کر دی تھی اور جب بھی کوئی دشمن اسلام کہیں سر نکالتا۔ یا اسلام کے خلاف کوئی عیسائی یا آریہ وغیرہ کسی کتاب یا اخبار میں کوئی بے سروپا مضمون لکھتا۔ اس کا ایسا دندان شکن جواب دیتے اور جھوٹے کو اس طرح اس کے گھر پہنچاتے کہ پھر اسے جواب الجواب لکھنے کا حوصلہ نہ ہوتا۔ چنانچہ قیام سیالکوٹ کے اثنا میں عیسائیوں کے بہت بڑے فاضل اور محقق پادری بٹلر صاحب ایم۔ اے سے بہت دفعہ مباحثہ ہوا۔ چنانچہ ایک دفعہ مناظرہ کے دوران میں پادری صاحب نے کہا کہ "مسیح کو بے باپ پیدا کرنے میں یہ سر تھا کہ وہ کنواری مریم کے بطن سے پیدا ہوئے اور آدم کی شرکت سے جو گنہگار تھا بری رہے"

اس کے جواب میں مرزا صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ مریم بھی تو آدم کی نسل سے ہے پھر آدم کی شرکت سے بریت کیسی۔ اور علاوہ ازیں عورت ہی نے تو آدم کو ترغیب دی جس سے آدم نے درخت ممنوع کا پھل کھایا اور (بقول عیسائیاں ناقل) گنہگار ہوا۔ پس چاہیئے تھا کہ مسیح عورت کی شرکت سے بھی بری رہتے" اس پر پادری (بٹلر) صاحب خاموش ہو گئے (دیکھو خط سید میر حسن صاحب سیالکوٹی مندرجہ حیات النبی)

اس کے علاوہ ایک دفعہ پادری الائشہ صاحب سے جو دیسی عیسائی پادری تھے اور حاجی پورہ (سیالکوٹ) سے جانب جنوب کی کوٹھیوں میں سے ایک کوٹھی میں مقیم تھے مباحثہ ہوا پادری صاحب نے کہا "عیسوی مذہب قبول کرنے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی" مرزا صاحب (حضور علیہ السلام) نے فرمایا "نجات کی کیا تعریف ہے؟ اور نجات سے آپ کیا مراد رکھتے ہیں؟ مفصل بیان کیجئے۔ پادری صاحب نے کچھ مفصل تقریر نہ کی اور مباحثہ ختم کر بیٹھے اور کہا کہ میں اس قسم کی منطق نہیں پڑھا (ایضاً خط سید میر حسن صاحب سیالکوٹی)

اسی زمانہ میں علاوہ دیسی و ولایتی پادریوں کے آپ کا فرداً فرداً آریہ سماجیوں سے بھی مقابلہ ہوتا رہا اور پنڈت سہج رام سپرنٹنڈنٹ دفتر ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ سے بھی بارہا مقابلہ ہوا۔ جسے ہر بار نادم اور لاجواب ہونا پڑا۔ یہ وہی پنڈت صاحب ہیں۔ جن کے متعلق حضور نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی ص۲۹۶ پر مندرجہ ذیل مکاشفہ درج فرمایا ہے "میرے ایک بڑے بھائی تھے۔ انہوں نے تحصیلداری کا امتحان دیا تھا اور امتحان میں پاس ہو گئے تھے اور وہ ابھی گھر میں قادیان میں تھے اور نوکری کے امیدوار تھے۔ ایک دن میں اپنے چوبارہ میں عصر کے وقت قرآن شریف پڑھ رہا تھا۔ جب میں نے قرآن شریف کا دوسرا صفحہ الٹانا چاہا۔ تو اسی حالت میں میری آنکھ کشفی رنگ پکڑ گئی اور میں نے دیکھا کہ سہج رام سیاہ کپڑے پہنے ہوئے اور عاجزی کرنے والوں کی طرح دانت نکالے ہوئے میرے سامنے آ کھڑا ہوا۔ جیسا کہ کوئی کہتا ہے کہ میرے پر رحم کرا دو۔ میں نے اس کو کہا۔ کہ اب رحم کا وقت نہیں اور ساتھ ہی خدا تعالےٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ اسی وقت یہ شخص فوت ہو گیا ہے اور کچھ خبر نہ تھی۔ بعد اس کے میں نیچے اترا اور میرے بھائی کے پاس چھ سات آدمی بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ان کی نوکری کے بارہ میں باتیں کر رہے تھے میں نے کہا کہ اگر پنڈت سہج رام فوت ہو جائے تو وہ عہدہ بھی عمدہ ہے۔ ان سب نے میری بات سن کر قہقہہ مار کر ہنسی کی کہ کیا چنگے بھلے کو مارتے ہو۔ دوسرے دن یا تیسرے دن خبر آ گئی کہ اسی گھڑی سہج رام ناگہانی موت سے اس دنیا سے گذر گیا"

سیالکوٹ سے واپس قادیان آ جانے کے بعد آپ نے اپنے تبلیغ اسلام و اشاعت دین کی سرگرمیوں کو تیز تر کر دیا اور عیسائیوں اور آریوں کے تین ہزار کے قریب اعتراضات کا قلع قمع کرنے کے لئے آپ نے اپنے اشہب قلم کو جولانی دی اور اس وقت کے اخباروں اور رسالوں میں عیسائیوں اور آریوں کے تمام اعتراضات کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دیں اور پنڈت کھڑک سنگھ مشہور آریہ مناظر۔ پنڈت دیانند صاحب بانی آریہ سماج۔ باوا نرائن سنگھ آریہ وکیل و ایڈیٹر رسالہ ودیا پرکاشک و سیکرٹری آریہ سماج امرتسر۔ منشی گوردیال مدرس مڈل سکول چنیوٹ لالہ شرمپت رائے قادیانی آریہ۔ پنڈت شو نرائن اگنی ہوتری لیڈر برہمو سماج و ایڈیٹر اخبار ہندو بندھو لاہور۔ تبلو رام صاحب برہمو سماجی وغیرہ آریوں اور برہمو سماجیوں کے نامی گرامی عالموں اور مناظروں کو یکے بعد دیگرے ایسی شکست فاش دی کہ سب کے سب دم بخود ہو کر اپنے گھروں میں بیٹھ گئے۔

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۱۵-۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء کو نئے مرکز ربوہ میں منعقد ہو گا۔ ۱۵ اور ۱۶ اپریل کی درمیانی رات کو مجلس مشاورت کا اجلاس ہو گا۔ انشاءاللہ

(نظارت دعوۃ و تبلیغ)

ضروری اعلان

ماہ فروری ۱۹۴۹ء میں ایک دوست مسمی شفیع محمد صاحب نے ایک رقم مبلغ -/۲/۲۰ روپے کی ناظر صاحب بیت المال ربوہ کے نام ارسال کی تھی۔ مگر انہوں نے چندہ کی تفصیل ارسال نہیں کی۔ جس کی وجہ سے ابھی تک یہ رقم بمد بلا تفصیل میں جمع ہے براہ مہربانی صاحب مذکور جلد تفصیل چندہ ارسال کریں۔ تاکہ رقم کو اس کے مطابق جمع کرایا جا سکے۔ بوجہ پتہ نہ معلوم ہونے کے اس کا اعلان اخبار میں کیا جا رہا ہے۔

(نظارت بیت المال)

ان تمام دشمنان دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے اس وقت یکہ و تنہا مقابلہ کیا۔ جب کہ ابھی آپ مامور نہ بنائے گئے تھے۔ آپ اس وقت بھی مخالفین اسلام آریوں، دہریوں، عیسائیوں، برہمو سماجیوں، دیو سماجیوں اور نیچریوں اور فلسفیوں کے طبل بلند بانگ اور باطن ہیچ دعاوی اور اعتراضات سے کبھی مرعوب نہ ہوئے۔ اور اس کی وجہ یہی تھی۔ کہ علاوہ اس حیرت انگیز علم لدنی کے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا تھا۔ آپ اسلام کی روحانی برکات اور حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے جاودانی کمالات کو پیش کر کے تمام مخالفین کو چیلنج کرتے تھے۔ کہ اگر تمہارا دین برحق ہے۔ اور تمہاری کتاب زندہ کتاب ہے۔ اور تمہاری شرائع اللہ تعالیٰ تک پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ تو اس کا عملی ثبوت بھی دو صرف لمبے اور بے سرو پا اعتراضات اور زبانی جمع خرچ سے تم اپنے آپ کو اہل حق ثابت نہیں کر سکتے چنانچہ براہین احمدیہ پر تقریظ لکھتے وقت مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے لکھا۔

یہ کتاب اس زمانہ میں موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہوئی۔ اور آئندہ کی خبر نہیں لعل اللہ یحدث بعد ذالک امراً۔۔۔ اور اس کا مولف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی جاتی ہے ہمارے ان الفاظ کو کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو ہم کو کم از کم ایک ایسی کتاب بتا دے جس میں جملہ فرقہ ہائے مخالفین اسلام خصوصاً آریہ و برہمو سماج سے خصوصاً اس زور شور سے مقابلہ پایا جاتا ہو۔ اور دو چار ایسے اشخاص انصارِ اسلام کی نشان دہی کرے جنہوں نے اسلام کی نصرت مالی و جانی و قلمی و لسانی کے علاوہ حالی نصرت کا بھی بیڑہ اٹھا لیا ہو۔ اور مخالفین اسلام و منکرین الہام کے مقابلہ میں مردانہ تحدی کے ساتھ یہ دعویٰ کیا ہو کہ جس کو وجود الہام کا شک ہو وہ ہمارے پاس آ کر اس کا تجربہ و مشاہدہ کر لے اور اس تجربہ و مشاہدہ کا اقوام غیر کو مزہ بھی چکھا دیا ہو۔

(دیکھو اشاعۃ السنۃ جلد ۶)

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبل از دعویٰ چالیس سالہ زندگی پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے سے بھی معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ آپ کو اسلام سے ذب و دفاع کا کس قدر جوش تھا۔ حق و صداقت کے پیاسوں کے لئے ان حالات پر غور کرنے سے آپ کی صداقت اور منجانب اللہ ہونے کی شہادت مل سکتی ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کے ایسے خادم اسلام اور مبلغ قرآن بندے بھی اس پر افتراء کرنے کی جرأت کر سکتے ہیں؟ اور کیا کسی مفتری اور متقول علی اللہ کے دل میں بھی تبلیغ دین اور خدمت اسلام کا وہ ولولہ اور جوش اور درد پیدا ہو سکتا ہے۔ جو

۴ حضور علیہ السلام میں سترہ سال کی عمر سے لے کر وصال تک قریباً ساٹھ برس تک بالاستقلال قائم رہا۔ پھر کیا مفتری اور کاذب کی قبل از دعویٰ زندگی کیا ایسی ہی بے لوث اور بے عیب ہوتی ہے۔ جس طرح آپ نے چالیس برس تک گذاری؟ پھر کیا کاذب مدعیوں کو اللہ تعالیٰ کی نصرت و اعانت اسی طرح نصیب ہوتی ہے۔ جس طرح آپ کو ہوئی؟ پھر کیا اتنے لمبے عرصہ تک اسلام کی بے مثل حمایت اور قرآن کریم کی بے نظیر تبلیغ کا بدلہ اللہ تعالیٰ غفور و شکور کے دربار سے یہی ملنا تھا۔ کہ آپ نعوذ باللہ خداوند کریم پر بھی افتراء کرنے کے مرتکب ہو جاتے؟ کیا اس کی کوئی مثال موجود ہے کہ کسی مفتری کو دعوے سے پہلے بھی اور دعویٰ کے بعد بھی خدمت اسلام اور تبلیغ قرآن کریم اور معجزہ و کرامات اور اظہار غیب اور مکالمہ و مخاطبہ الہیہ کی نعمت تا وفات حاصل ہوتی چلی گئی ہو۔ سوچو اور غور کرو تا دونوں جہان کی فلاح حاصل ہو۔ آمین۔

کیا آپکی جماعت نے فارم وعدہ بیعت پُر کر کے بھجوا دیا ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے متعدد مرتبہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ ہر بالغ احمدی فرد عہد کرے، کہ تبلیغ کے ذریعہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنائے گا۔ اس ہدایت کی تعمیل کے لئے فارم تحریک وعدہ بیعت برائے سال ۱۹۴۹ء تمام جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ لیکن آخر فروری تک صرف مندرجہ ذیل جماعتوں کے وعدے وصول ہوئے ہیں۔ پریذیڈنٹ صاحبان و سیکرٹریان تبلیغ کو چاہیئے۔ کہ جلد سے جلد اپنی جماعتوں کے وعدے بھجوائیں:۔

(انچارج دفتر بیعت)

نام جماعت	تعداد وعدہ کنندگان	نام جماعت	تعداد وعدہ کنندگان
۱۔ گوکھووال و جسٹرانوالہ ضلع لائلپور	۲۱	۱۰۔ بھاگووال ضلع سیالکوٹ	۲۴
۲۔ چک ۵۵۹ ضلع لائلپور	۱۴	۱۱۔ ہیس ضلع گوجرانوالہ	۶
۳۔ " ۳۳۳ "	۱۸	۱۲۔ مدرسہ چٹھہ "	۲۴
۴۔ " ۵ ورکھانہ "	۴	۱۳۔ سلانوالی ضلع سرگودھا	۱۱
۵۔ " جھمرہ "	۱۷	۱۴۔ کبیروالہ ضلع ملتان	۴
۶۔ لاٹھیانوالہ "	۱۹	۱۵۔ چک ۱۲۰ ضلع رحیم یار خان	۱۳
۷۔ رام پورہ ضلع شیخوپورہ	۵	۱۶۔ " ۴۷ " "	۲۳
۸۔ ننکانہ "	۲۱	۱۷۔ لیہ ضلع مظفر گڑھ	۸
۹۔ نوشہرہ ضلع سیالکوٹ	۵		

ضروری اعلان

صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی طرف سے متعدد اعلانات اخبار الفضل میں شائع ہو چکے ہیں کہ کوئی احمدی دوست قادیان کی جائیداد پر اپنا حق ترک کر کے اس کے بدلہ میں پاکستان میں کوئی مستقل الاٹمنٹ نہ کرائیں۔ البتہ گزارہ کے خیال سے عارضی الاٹمنٹ کرائی جا سکتی ہے

علاوہ ازیں چونکہ دونوں حکومتوں نے شہری جائیدادوں (یعنی مکانات اور دوکانات وغیرہ) کے متعلق فیصلہ کیا ہے کہ مالکان اپنی شہری جائیدادیں دوسری قوم کے لوگوں کے پاس فروخت کر سکتے ہیں یا انکا تبادلہ کر سکتے ہیں۔ اس کے متعلق بھی قبل ازیں اعلان کرایا جا چکا ہے۔ کہ کوئی احمدی دوست قادیان میں اپنی ترک شدہ جائیداد غیر مسلم کے پاس فروخت نہ کرے۔

لہٰذا احباب کی آگاہی کے لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی احمدی دوست قادیان میں اپنی ترک شدہ شہری جائیداد کو کسی غیر مسلم کے پاس فروخت نہ کریں۔ نیز تمام عہدیداران جماعت اس امر کا خیال رکھیں کہ کوئی دوست اس حکم کی خلاف ورزی نہ کرے۔

(نظارت امور عامہ)

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو چھ مارچ ۱۹۴۹ء کو دسواں لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت مولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین و سلسلہ ہونے کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار عبد الحکیم احمدی آفیسر سپروائیزر۔ ایر ہیڈکوارٹر ماڑی پور کراچی

۲۔ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۲۸ بروز سوموار لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت اقدس نے نومولود کا نام خلیل احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور عمر دراز عطا فرمائے

اعلان برائے موصی صاحبان

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کی رقوم اپریل ۱۹۴۸ء کی مختلف تاریخوں اور کوپن نمبروں کے ذریعہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوئی ہیں۔ لہٰذا التماس ہے کہ ذیل کے موصی صاحبان اپنے اپنے وصیت نمبروں سے بذریعہ ڈاک اطلاع فرما کر مشکور فرمائیں۔ تاکہ ان کی جمع شدہ رقوم کا اندراج اُن کے کھاتہ جات میں کر دیا جائے۔

اور آئندہ خط و کتابت، اور ادائیگی رقوم میں وصیت نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ اور ضرور نیز اپنا نام اور ولدیت تحریر فرمایا کریں۔ نیز اگر کسی موصی کو اپنا وصیت نمبر معلوم نہ ہو سکے۔ تو وہ اپنی سابقہ سکونت معہ ولدیت کے تحریر کیا کریں۔ نیز نمبر وغیرہ سے اطلاع دیتے وقت مندرجہ ذیل کوپن نمبر اور تاریخیں بھی تحریر فرمائیں۔

1. عبد الواحد صاحب وکیل التجارت تحریک جدید — بل ۱۰۹۵ / ۴-۴-۴۸ — ۰ — ۴ — ۷
2. رحمت اللہ صاحب ۱۱۶/۳ حیدر آباد سندھ — کوپن ۱۷۰۴ / ۵-۴-۴۸ — ۰ — ۰ — ۲۳
3. عبد العزیز صاحب یٹوٹڑ — بل ۱۱۲۲ / ۵-۴-۴۸ — ۰ — ۸ — ۲
4. مولوی عبد الحق صاحب براھین مبلغین — " ۲۳۲ / ۵-۴-۴۸ — ۰ — ۲ — ۶
5. مولوی غلام حسین صاحب ایاز " — " — ۰ — ۰ — ۴
6. ایس کے میتھو زعیم مجلس انصار ڈھاکہ از تفصیل جماعت ڈھاکہ بابت فروری — ۱۹۴۸ء — ۰ — ۰ — ۱۵
7. غلام قادر صاحب ریاست بھوپال — کوپن ۴۸۷ / ۱۵-۴-۴۸ — ۰ — ۰ — ۱۶
8. میاں عبد الحق صاحب " — ۰ — ۰ — ۱۲
9. ہمشیرہ دوست محمد صاحب — کوپن ۵۳۵ / ۱۸-۴-۴۸ — ۰ — ۰ — ۲
10. حوالدار کلرک بشیر احمد صاحب شیخوپورہ — " ۱۹۰۱ / ۱۹-۴-۴۸ — ۰ — ۰ — ۱۰
11. جہانگیر علی صاحب حیدر آباد دکن — " ۱۹۶۳ / ۲۴-۴-۴۸ — ۰ — ۲ — ۱۷
12. سید محمود عالم صاحب جہلم — " ۶۲۰ / ۲۵-۴-۴۸ — ۰ — ۰ — ۴
13. اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب لاہور چھاؤنی — " ۹۵۲ / ۲۷-۴-۴۸ — ۰ — ۸ — ۰ براہ کرم اپنا نام تحریر فرمائیں
14. شیخ عبد الکریم صاحب کراچی — " ۲۰۰۰ / ۲۶-۴-۴۸ — ۰ — ۰ — ۲
15. ماسٹر احمد خان صاحب نواب شاہ سندھ — " ۲۰۲۷ / ۲۹-۴-۴۸ — ۰ — ۹ — ۵

عراقی تجارتی وفد کراچی پہنچ گیا

کراچی ۹ مارچ:- عراق کے سابق وزیر اعظم عبد اللہ القصاب کی زیر سرکردگی عراق کا تجارتی وفد آج بمبئی سے یہاں پہنچ گیا۔ وفد کے دوسرے رکن بصرہ کے مشہور تاجر حاجی عمر۔ مسٹر مصطفیٰ اغان اور مسٹر موید امین جو اس وفد کے سیکرٹری بھی ہیں۔ کراچی کے فضائی مستقر پر اُن کا خیر مقدم عراقی مدار المہام السید عبد القادر الجیلانی اُن کے اسٹاف کے اراکین وزارت امور خارجہ کے مسٹر سی۔ ایچ شیخ۔ مسٹر جی الانا اور مسلم ایوان تجارت کے دیگر اراکین نے کیا۔ ان کے علاوہ عرب اور مقامی تاجروں کی ایک بڑی تعداد پاکستان عرب کلچرل ایسوسی ایشن کے نمائندے بھی عراق کے پہلے تجارتی وفد کا استقبال کرنے کے لئے موجود تھے۔

اس وفد کا خاص مقصد حکومت پاکستان کے ساتھ کھجوروں کے متعلق ٹھیکہ کرنے کا ہے۔ اور یہ وفد کل دوپہر کو وزیر صنعت و تجارت مسٹر فضل الرحمٰن اور وزارت تجارت کے دیگر افسروں سے ملاقات کرے گا۔

اپنے دوران قیام کراچی میں یہ وفد پاکستان اور عراق کے درمیان برادرانہ تعلقات کو اور زیادہ مستحکم بنانے کی راہیں تلاش کرے گا۔

عراقی مدار المہام کی معیت میں یہ وفد آج گورنر جنرل ہاؤس اور گورنر ہاؤس گیا۔ اور وہاں رجسٹر پر دستخط کئے کل یہ وفد قائد اعظم کے مزار پر جائے گا۔ اور پھول چڑھائے گا۔

عراقی مدار المہام ہفتہ کے دن تیسرے پہر مہمانوں سے ملنے کے لئے چائے کی دعوت دے رہے ہیں۔ (اسٹار)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۳ دسمبر ۴۸ء بروز الجمعرات بوقت بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بابو شیخ صاحب دین صاحب آف گوجرانوالہ کی پوتی عزیزی ناصرہ بیگم بنت خواجہ محمد شریف صاحب کا نکاح بالعوض مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ پر میرے لڑکے عزیز محمد یوسف صاحب کے ساتھ خطبہ پڑھ کر ایجاب قبول فرمایا اور دعا فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ چنانچہ احباب بھی دعا فرماویں کہ یہ رشتہ طرفین کے لئے موجب برکات ہو۔ آمین ثم آمین۔

(راقم محمد یامین تاجر کتب آف قادیان رتن باغ)

امریکی سفیروں کی نئی دہلی میں کانفرنس

نئی دہلی ۹ مارچ:- جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں متعینہ امریکی سفیر اس علاقہ کی صورتِ حال پر غور کرنے کے لئے نئی دہلی میں جمع ہوں گے۔ (اسٹار)

نہر سویز کا معاہدہ

لنڈن ۹ مارچ:- نہر سویز کی کمپنی اور مصری حکومت کے درمیان معاہدہ کا آج یہاں خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اور اس معاہدہ کی شرائط کو دونوں فریقوں کے مفادات اور وقار کے مطابق سمجھا گیا ہے۔ اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ اس کی وجہ سے کمپنی میں مصر کی عملی دلچسپی بڑھ جائے گی۔

لنڈن میں یہ یقین کیا جا رہا ہے۔ کہ اگرچہ بعض مرحلوں پر زبردست سودے بازی ہوئی ہے لیکن مذاکرات کا ماحول دوستانہ تھا۔ (اسٹار)

مغربی جرمنی کے کمیونسٹ لیڈر کا استعفیٰ

فرینکفرٹ ۹ مارچ:- مغربی جرمنی کی کمیونسٹ پارٹی کی منتظمہ کمیٹی کے ایک ممبر ہانس ہوبرٹ نے پارٹی کے لیڈر ماکس ریمان کے ایک بیان کے خلاف احتجاج میں استعفیٰ دیدیا ہے۔ لیڈر مذکور نے یہ بیان دیا تھا۔ کہ جرمن مزدوروں کو مغرب کے ساتھ جنگ میں روسی فوج کی حمایت کرنی چاہیئے (اسٹار)

شامی فضائی کمپنیاں قومی ملکیت

دمشق ۹ مارچ:- ایک خصوصی کمیٹی کی زیر نگرانی ورکس منسٹری نے شام کی فضائی کمپنیوں کو قومی ملکیت بنانے کے قانون کا مسودہ تیار کر لیا ہے۔ (اسٹار)

نیپال کی اُون کی پیداوار میں اضافہ

نئی دہلی ۹ مارچ:- حکومت نیپال اپنے ملک میں اون کی پیداوار بڑھانے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھا رہی ہے۔

ممکن ہے کہ آئندہ چند سال کے اندر اون پیدا کرنے والے ممالک میں دنیا کے سب ملکوں میں سے ایک ہو جائے موجودہ حالات میں نیپال چالیس ہزار من اون سالانہ پیدا کر رہا ہے۔ (اسٹار)

ہندوستان کو ہرلاڈن کا تحفہ

ایک سو مختلف اقسام کے پرندے چیکوسلواکیہ سے بطور تحفہ ہندوستان کے چڑیا گھر کے لئے بھیجے گئے ہیں:-

بین الاقوامی قانون

دمشق ۹ مارچ:- اقوام متحدہ کی قانونی کمیٹی نے فارس بے الخوری کو دعوت دی ہے کہ وہ کمیٹی کے اپریل کے اجلاس میں شرکت کریں۔ اس اجلاس میں "بین الاقوامی قانون" تیار کیا جائے گا (اسٹار)

لبنان اور پیراگوئے کے تعلقات

بیروت ۹ مارچ:- دونوں ملکوں کے درمیان ایک ابتدائی معاہدہ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ لبنان اور پیراگوئے کے درمیان سیاسی تعلقات قائم کئے جائیں۔ (اسٹار)

مصری وفد کا عزم پاکستان!

قاہرہ ۹ مارچ:- اخبار "المصری" رقمطراز ہے۔ کہ مصری تاجروں کا ایک وفد ہندوستان اور پاکستان کا دورہ کرے گا۔ یہ وفد مصری خارجی تجارت کی کمیٹی کے زیر اہتمام جا رہا ہے۔ یہ کمیٹی مالیات سپلائی اور تجارت کی وزارتوں کے انڈر سیکرٹریوں پر مشتمل ہے اور اس کی صدارت وزارتِ خارجہ کے انڈر سیکرٹری کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

مصر میں مفت تعلیم

قاہرہ ۹ مارچ:- وزیر اعظم ابراہیم عبد الہادی پاشا کے نام ایک پیغام میں سینیٹ کے سابق ممبر محمد خطاب نے مصر میں مفت تعلیم کی تجویز پیش کی ہے۔

انہوں نے بتایا ہے۔ کہ وزارت تعلیم تقریباً ۲ کروڑ چالیس لاکھ پونڈ سالانہ خرچ کرتی ہے۔ اور طلباء سے فیسوں کی صورت میں اسے صرف ۸ لاکھ پونڈ ملتے ہیں۔ (اسٹار)

جرمنی سے شام کے تجارتی مذاکرات

دمشق ۹ مارچ- جرمنی کے مغربی علاقہ کے ایک نمائندہ مسٹر اوسوالڈ حکومت شام کے ساتھ تجارتی مذاکرات کرنے کے لئے دمشق پہنچے ہیں۔ وہ تبادلہ کی بنیاد پر مصر اور ترکی سے معاہدہ کر چکے ہیں۔ (اسٹار)

روس کا فوجی اتحاد

لنڈن ۹ مارچ۔ اس بات کی علامات میں اضافہ ہو رہا ہے کہ کریملین جلد ہی اتحاد اوقیانوس کے جواب میں کوئی کارروائی کرے گا۔ آج یہاں یہ پیشین گوئی کی گئی ہے کہ روس کمیونسٹ چین سے اتحاد کرے گا۔ اور ایشیا میں اقتدار حاصل کرنے کے لئے کمیونسٹ سخت کوشش کریں گے۔ اطلاع مظہر ہے کہ روس آہنی پردہ کی پشت پیچھے آلہ کار حکومتوں کے ساتھ مکمل فوجی اتحاد کی بھی ایک تجویز تیار کر رہا ہے۔ اس ماہ اتحاد اوقیانوس پر دستخط ہو جانیکا امکان ہے روس مغربی یورپ کی ان دفاعی سرگرمیوں کی وجہ سے عجلت کر رہا ہے اور اس سلسلہ میں اسکی نئی سرگرمیاں دنیا بھر میں کمیونسٹوں کی وحدت کا مظاہرہ ہیں۔

یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ روس کی آئندہ چال کمیونسٹ چین کے ساتھ مفاہمت یا غالباً اتحاد ہو۔ اخبار ڈیلی گرافک کے نامہ نگار نے بیان کیا ہے کہ روسی پروپیگنڈا کا پورا بار مشرق بعید پر پڑے گا۔ کیونکہ ان کا خیال ہے کہ وہاں مغربی طاقتوں کو بہت نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔ (اسٹار)

لاہور کارپوریشن کا بجٹ سیشن (بقیہ صفحہ اول)

میاں مشتاق احمد کے معاندانہ اپوزیشن گروپ میں سے چوہدری کلیم الدین نے لاہور کارپوریشن ایکٹ کی دفعہ ۷۷ ب شق ۳ کے ماتحت بجٹ ۱۵ فروری تک پیش ہونا چاہئیے تھا۔ لیکن سٹینڈنگ کمیٹی نے اسے غیر معمولی تاخیر کے بعد ۹ مارچ کو پیش کیا ہے اور ہمیں بجٹ پر غور کرنے کے لئے صرف دو دن دئیے ہیں۔ حالانکہ ابھی بجٹ پر ۳۱ مارچ تک غور و خوض کی گنجائش ہے۔ چوہدری کلیم الدین کی تائید میں ماجی رشید، لطیف بیگم، غلام فاطمہ، ملک غلام نبی اور مسٹر قیصر مصطفےٰ نے تقریریں کیں۔ میاں مشتاق احمد نے اپنی جوابی تقریر میں اس غیر معمولی تاخیر کے اعتراف کو تسلیم کیا۔ آخر میں صاحب صدر نے ایک مختصر سی تقریر کے بعد التوائے اجلاس پر آراء شماری چاہی تو التواء کی تجویز کے حق میں ۱۷ ووٹ آئے۔ چنانچہ اجلاس چار مارچ پر ملتوی ہو گیا۔

برما اور دولت مشترکہ کا محاذ

لنڈن ۹ مارچ۔ ان افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہ برما سے برطانوی عورتوں اور بچوں کا انخلا کیا جا رہا ہے۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کل تیسرے پہر کہا۔ گو بلاشبہ اس قسم کے انخلا کی ایک تجویز موجود ہے لیکن صرف چند خاص مقامات سے عورتوں اور بچوں کو رنگون پہنچا دینے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ مرد وہیں۔ کیونکہ یہ امر اچھی طرح واضح ہے کہ برما میں عام طور پر برطانیہ کے خلاف جذبات نہیں ہو پائے جاتے۔ برطانوی سفیر ان انتظامات کا انچارج ہے اور صورت حال کا مطالعہ کر رہا ہے

دہلی کانفرنس کے متعلق برما کے رد عمل کے بارے میں دفتر خارجہ کے ایک دوسرے ترجمان نے کہا۔ برما کی مسترد کر دینے کے بعد اب تک کوئی امر ظہور میں نہیں آیا ہم قدرتی طور پر اس علاقہ کے دولت مشترکہ کے ممالک سے قریب ترین رابطہ قائم رکھ رہے ہیں۔ اس مسئلہ میں دولت مشترکہ نے متحدہ محاذ قائم کیا ہے۔ (اسٹار)

ترکی بحیرہ رومی معاہدہ کیلئے تیار ہے

انقرہ ۹ مارچ۔ انقرہ میں معلوم ہوا ہے کہ ترکی نے روس کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ ایک قطعی طور پر دفاعی حیثیت سے بحیرہ رومی معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے تیار ہے۔ ترکی کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اب روس ترکی پر اسی قسم کا دباؤ ڈالے گا۔ جو اس نے معاہدہ اوقیانوس میں ناروے کو شمولیت سے باز رکھنے کے لئے اختیار کیا تھا۔ توقع ہے کہ روس ترکی کو ایک غیر جارحانہ معاہدہ کی پیشکش کرے گا۔ خیال ہے کہ ترکی اس قسم کی تحریک پر غور کرنے کے لئے تیار ہوگا۔ لیکن اسی صورت میں جبکہ اسے کسی دوسرے معاہدہ مثلاً بحیرہ رومی معاہدہ میں شمولیت کا اختیار حاصل رہے۔ جب ترکی کے دفتر خارجہ سے روسی سفیر نے وضاحت کے لئے کہا تھا تو ترکی کا رویہ واضح کر دیا گیا تھا۔ (اسٹار)

تخمینہ بجٹ ۵۰-۱۹۴۹ء لاہور کارپوریشن

ابتدائے سال کا بقایا	۱۸۹۸۹۸۵ روپے
آمد	۷۴۹۶۷۵۰ "
میزان کل	۹۳۹۵۷۳۵ "
اخراجات	۹۲۷۲۷۰۰ "
اختتام سال کا بقایا	۱۲۳۰۳۵ "

آئندہ سال کے اخراجات پر ایک نظر

محکمہ جات عامہ :-	۱۹۳۹۰۰۰ روپے
تعلیم :-	۱۱۵۸۸۰۰ "
طب :-	۲۵۱۵۰۰ "
صحت عامہ :-	۲۴۵۲۲۰۰ "
آب بہم رسانی :-	۱۱۳۰۷۰۰ "
ویٹرنری :-	۸۷۰۰ "
میونسپل ورکس :-	۷۶۲۰۰۰ "
میزان	۷۷۰۲۷۰۰ "

پانی کی بہم رسانی کا معاوضہ ڈیوڑھا کر دیا گیا ہے۔ نئی آبادیوں میں روشنی کے انتظامات کے سلسلے میں جائداوں کے کرایہ پر ۲ فیصدی ٹیکس لگانے کی تجویز کی گئی ہے اور تجویز کی گئی ہے کہ فلش سسٹم والے علاقوں میں پراپرٹی ٹیکس بڑھا دیا جائے۔ (نامہ نگار خصوصی)

برطانیہ مصر سے تصفیہ کا خواہاں ہے۔ المصری

قاہرہ ۱۰ مارچ۔ اخبار "الاہرام" کے بیان کے مطابق یہاں کے سیاسی حلقوں میں تازہ ترین واقعات کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ برطانیہ اور مصر کے تعلقات ایک نئے دوستانہ دور میں داخل ہو رہے ہیں

اخبار مذکور نے برطانوی سفیر کیمبل کی وزیر خارجہ خشابہ پاشا سے ۹۰ منٹ تک ملاقات کا ذکر کیا ہے اخبار مذکور لکھتا ہے کہ مصر کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ مصری وزیر خارجہ نے جن اقتصادی اور اخلاقی عناصر کا بیان کیا ہے وہی برطانیہ اور مصر کے درمیان نئے تعلقات کا کلیدی نکتہ ہیں۔

اخبار مذکور کا خیال ہے کہ اس قسم کی مفاہمانہ سرگرمیاں خصوصاً جبکہ دریائے نیل کی پانی کی اسکیم کے متعلق معاہدہ ہو چکا ہے۔ اور ایک تجارتی معاہدہ ہونے والا ہے۔ نیز سیاسی تعلقات کے لئے راستہ ہموار کر دیں گی۔

اخبار "المصری" نے اپنے نامہ نگار مقیم لندن کے حوالہ سے تحریر کیا ہے کہ اسے ایک انتہائی اہم ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ برطانوی حکومت حقیقتاً بہتر تعلقات پیدا کرنے کے لئے بے چین ہے۔ اور یہ کہ خشابہ پاشا کے اعلان سے اس سلسلہ میں بہت مدد ملے گی۔ (اسٹار)

دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی کانفرنس

جلسہ گاہ لندن یا اوٹاوا ہو گی

لندن ۱۰ مارچ۔ ماہ مئی میں دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی ایک کانفرنس کولمبو میں منعقد ہونے والی تھی۔ لیکن اب ان تجاویز کو ترک کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے لنکا کو جو مایوسی ہوئی ہے۔ اس کی تلافی کے لئے دولت مشترکہ کے دار الحکومتوں میں کم و بیش اسبات پر اتفاق ہے کہ کسی قسم کی کانفرنس بعد میں لنکا میں منعقد کر دی جائے۔

بلا شبہ اس قسم کی کوئی کانفرنس ۱۹۵۰ء میں منعقد ہو گی۔ اس دوران میں دوسری جلسہ گاہ مقرر کرنے کے لئے غور و خوض ہو رہا ہے اور چونکہ اب یہ کانفرنس ابتدائی تجویز کے مقابلہ میں بہت وسیع پیمانہ پر ہو گی۔ اسلئے وہ یا تو لندن میں منعقد ہوگی اور یا پھر اوٹاوا میں۔ لندن کے متعلق زیادہ زور دیا جا رہا ہے

چونکہ کنیڈا۔ آسٹریلیا اور غالباً جنوبی افریقہ میں انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس لئے تاریخ کا تعین ایک دشوار مسئلہ بن گیا ہے۔ لیکن اغلب یہ ہے کہ یہ تاریخ اواخر اپریل یا اوائل مئی میں ہو گی۔ وقتاً فوقتاً ایشیا کی صورت حال کے ساتھ لفظ "دفاع" سنا جاتا ہے۔ یہ بات معلوم ہے۔ کہ ابتدائی کارروائیوں کے طور پر ڈاکٹر ایواٹ برطانوی وزیر خارجہ سے گفت و شنید کریں گے۔ وہ حال ہی میں پنڈت نہرو سے ملاقات کر چکے ہیں۔ اب وہ مسٹر بیون سے گفت و شنید کریں گے

یہاں یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہو گی کہ ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر وی کے کرشنا مینن آج صبح وزارت خارجہ کے دفتر گئے تھے۔

اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" نے تحریر کیا ہے کہ یہ یقین کرنے کی وجوہ موجود ہیں کہ دولت مشترکہ کے مختار سیاستدانوں کے دفاع میں ایک حفاظتی معاہدہ کا منصوبہ ہے جو پورے بحر ہند پر محیط ہو گا۔ (اسٹار)

شام کی غیر ملکی پالیسی

دمشق ۱۰ مارچ۔ شامی کابینہ نے وزیر اعظم خالد العظم بے سے درخواست کی ہے کہ وہ شام کی خارجہ پالیسی کے سوال پر صدر کے ساتھ براہ راست گفتگو کریں۔ (اسٹار)

ترکی کیلئے امریکی اسلحہ

قاہرہ ۱۰ مارچ امریکہ نے جو ابھی حال ہی میں دو کروڑ ڈالر ترکی کو دئیے ہیں۔ ان پر اظہار خیال کرتے ہوئے اخبار "المصری" نے لکھا ہے۔ کہ اس پیشکش کا مقصد یہ ہے کہ امریکہ کے بحری ماہرین دنیا میں توازن طاقت رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کی سفارشات ہیں کہ بحر روم میں بحری جہازوں کی تعداد بحر اسود میں روسی بحری بیڑے کی تعداد سے زیادہ ہو روس اور مغربی طاقتوں میں کشیدگی بڑھ جانے کی وجہ سے امریکی اور برطانوی بیڑے کی بحری کمان مجبور ہو گئی ہے کہ وہ ان سفارشات پر عمل کریں۔ روسی بحری بیڑا اگر کوئی حرکت کرتا ہے تو امریکی بحریہ کے جہاز اس کے جواب میں اپنے "جھنڈوں کی نمائش" کرتے ہیں یعنی امریکی بحریہ کے جہاز ترکی آتے جاتے ہیں

اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ جب امریکی بحریہ کا کمانڈر ترکی میں آیا تھا تو حکومت ترکیہ نے اس کو بتا دیا تھا کہ ترکی بحری تیاریاں اتنی مؤثر نہیں ہیں کہ وہ اسکے سمندروں پر روسی حملے کو ناکام بنا دے ترکی نے امریکی کمانڈر کی توجہ اس طرف بھی مبذول کرائی تھی۔ کہ امریکہ نے ترکی کو جو جنگی جہاز مہیا کئے ہیں۔ ان میں صرف ایم بوٹ اور تباہ کن ہیں۔ (اسٹار)